123493-رمضان میں دن کے وقت رحم کا چیک اپ کرانے کے لیے ایکسرے کرانا

سوال

میں پندرہ برس کی ہوں اور آخری تین ماہ مجھے ماہواری منظم طریقہ سے نہیں آئی، اور اب رمضان سے دو یوم قبل تو تقریبا میں چھ ہفتوں سے حیض کی حالت میں ہوں، اور خون بند نہیں ہو رہا، یقینا یہ خون استحاضہ کا ہے حیض کا نہیں جیسا کہ ڈاکٹر کہتی ہے.
اس کا سبب لیڈی ہارمون میں مشکلات ہے، لیڈی ڈاکٹر نے مجھے الٹر ساؤنڈ کرانے کا کہا ہے تا کہ میرے سپرم چیک کیے جا سکیں کہ ان کی حالت کیا ہے، اور یہ چیک اپ تقریبا پندرہ رمضان المبارک صبح کے وقت ہوگا، مشکل یہ ہے کہ مجھے اس دن روزہ نہیں رکھنا کیونکہ الٹر ساؤنڈ سے قبل مجھے پانی ضروری پینا ہوگا.
میرا سوال یہ ہے کہ : آیا میرے لیے یہ چیک کرانا صحیح ہے یا کہ میں رمضان کے بعد کراؤں ؟
اور اگر رمضان کے بعد تک مؤخر نہیں کرتی تو کیا میں گنہگار ٹھروں گی ؟
یہ علم میں رہے کہ ڈاکٹر سے ٹائم ملنا بہت مشکل ہے اور مجھے یہ ٹیسٹ کرانے کے لیے تقریبا ایک ماہ انتظار کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مریض کے لیے رمضان المبارک میں روزہ چھوڑنا جائز ہے اور جتنے روزے چھوڑے بعد میں رکھ سکتا ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اور جو کوئی بھی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے، اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اور تمہارے ساتھ تنگی نہیں کرنا چاہتا}.البقرۃ(185).

استحاضہ اور مسلسل خون آنا ایک قسم کی بیماری ہے اور یہ نفس اور بدن پر اثرانداز ہو سکتی ہے، اس لیے جس کا علاج کرانا ضروری ہے اس کا چیک اپ کرانے میں کوئی حرج نہیں، چاہے یہ رمضان المبارک میں دن کے وقت ہی کرانا پڑے لیکن بہتر ہے کہ اسے رات تک مؤخر کر دیا جائے.

اور یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ چیک اپ اور الٹرا ساونڈ کرانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا جب تک کہ مریض منہ یا ناک کے راستے کوئی دوائی نہ کھائے.

روزہ توڑنے اور نہ توڑنے والی اشیاء کا تفصیلی بیان سوال نمبر (2299) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

اور اگر یہ چیک اپ کوئی دوائی یا پانی نوش کرنے کا محتاج ہے، اور یہ فجر سے قبل نوش کرنی ممکن ہو تو آپ ایسا کر لیں، وگرنہ آپ کے لیے روزہ نہ رکھنا بھی جائز ہے.

دوم :

اکثر علماء کے ہاں حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت پندرہ یوم ہے، اس سے زائد نہیں ہو سکتی.

اس بنا پر لیڈی ڈاکٹر نے آپ کو جو کہا ہے وہ صحیح ہے کہ آپ کو آنے والا خون استحاضہ کا خون ہے حیض کا نہیں، استحاضہ کے خون کا حکم جاننے کے لیے اور یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آنے والا خون کب حیض کا خون ہوتا ہے آپ سوال نمبر (68818) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.